بروز جمعہ مورخہ 25/اگست 2017ء بوقت شام چار بجے منعقد ہونے والے بلوچستان صوبائی اسمبلی کے اجلاس کی۔

ترتیب کارروائی۔

1۔ تلاوت قرآن پاک وترجمہ۔

2۔ **وقفہ سوالات۔**

علیحدہ فہرست میں مندرج **محکمہ داخلہ** سے متعلق سوالات دریافت اور انکے جوابات دیئے جائیں گے۔

3۔ **توجہ دلاؤ نوٹس**

علیحدہ فہرست میں مندرج توجہ دلاؤ نوٹسوں سے متعلق سوالات دریافت اور ان کے زبانی جواب دیئے جائیں گے۔

4۔ **غیر سرکاری کارروائی۔**

(I **قرارداد نمبر 137 منجانب:۔محترمہ شاہدہ روف صاحبہ رکن صوبائی اسمبلی۔**

یہ کہ صوبہ کے مختلف شاہراہوں پر تیز رفتاری ودیگر وجوہات کی بنا آئے روز ٹریفک حادثات رونما ہو رہے ہیں جس کے باعث قیمتی جانوں کا ضیاع ہو رہا ہے۔

لہذا یہ ایوان صوبائی حکومت سے سفارش کرتا ہے کہ وہ وفاقی حکومت سے رجوع کرے کہ نیشنل ہائی وے اتھارٹی صوبہ میں صوبائی محکمہ ٹرانسپورٹ کے تعاون سے ان جان لیوا ٹریفک حادثات کی روک تھام کے سلسلے میں عملی اقدامات اٹھاتے ہوئے فوری طور مسافر بسوں ودیگر گاڑیوں کیلئے رفتار کا تعین کرتے ہوئے چیک اینڈ بیلنس کا نظام متعارف کروائے۔تاکہ مستقبل میں صوبہ کے مختلف شاہراہوں پر ٹریفک حادثات پر قابو پایا جاسکے۔

(II **قرارداد نمبر 138 منجانب:۔محترمہ یاسمین لہڑی صاحبہ، رکن صوبائی اسمبلی۔**

ہرگاہ کہ صوبہ کی وہ مظلوم خواتین جو پدرسری نظام کے باعث گھریلو تشدد کا شکار ہو جاتی ہیں یا گھروں سے بے دخل کی جاتی ہیں یا پھر ان کیلئے ایسے حالات پیدا کئے جاتے ہیں کہ وہ اپنی زندگی کی تحفظ کیلئے دارالامان جیسے اداروں میں پناہ لینے پر مجبور ہو جاتی ہیں، کیلئے کوئٹہ اور سبی کے علاوہ دیگر اضلاع میں دارالامان جیسے ادارے کا قیام تاحال عمل میں نہیں لایا گیا ہے۔

لہذا یہ ایوان صوبائی حکومت سے سفارش کرتا ہے کہ وہ صوبہ کے تمام ڈویژنل ہیڈ کواٹرز میں دارالامان کے قیام کو یقینی بنائے تاکہ تشدد کا شکار ہونے والی مظلوم خواتین کو ریلیف ملنا ممکن ہو سکے۔

کوئٹہ،
25/ گست 2017ء

سیکرٹری
بلوچستان صوبائی اسمبلی